
358

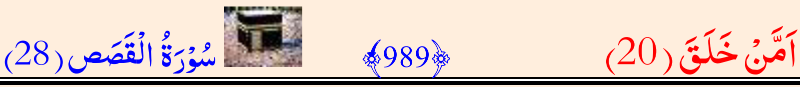
ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
28	سُوْرَةُ الْقَصَص	مکی	9	88	20	اَمَّنْ خَلَقَ

28:سورۃ القصص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 13 میں حضرت موسیٰ کی پیدائش، قتل کے ڈر سے ان کی ماں کا انہیں دریا میں ڈال دینا، فرعون کی بیوی کا انہیں دریا سے نکالنا اور پھر پرورش کے لئے دوبارہ ان کی ماں کے سپرد کرنے کا واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

طٰسٓمّٓ ① طا، سین، میم، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں) تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② یہ کتاب مبین کی آیات ہیں نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③ ہم آپ کو موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے کچھ صحیح واقعات ان لوگوں کے لئے پڑھ کر سناتے ہیں جو ایمان لانا چاہیں اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ فرعون نے سرزمین مصر میں بڑی سرکشی اختیار کر رکھی تھی اور اس نے وہاں کے لوگوں کو طبقات اور گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا، ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا رکھا تھا وہ ان کے لڑکوں کو قتل کر دیتا تھا مگر لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ



نَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۙ﴿۵﴾ ہمیں یہ منظور تھا کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جنہیں سرزمین مصر میں کمزور بنا دیا گیا تھا اور ان ہی کمزور لوگوں کو پیشوا بنائیں اور انہیں زمین میں وارث بنائیں وَ نُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَ نُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾ اور انہیں زمین میں اقتدار بخشیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی کچھ دکھادیں جس کا انہیں اس گروہ کی طرف سے خطرہ تھا وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَ لَا تَخَافِىۡ وَ لَا تَحۡزَنِىۡ‌ ۚ ہم نے موسیٰ کی ماں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تم اس بچہ کو دودھ پلاؤ پھر جب اس کے بارے میں کسی طرح کا خطرہ محسوس ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور کسی قسم کا خوف یا رنج نہ محسوس کرنا اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۷﴾ یقیناً ہم اسے پھر تمہارے پاس واپس لے آئیں گے اور آخرکار اسے پیغمبروں میں شامل کریں گے فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا‌ ؕ تو فرعون کے گھر والوں نے اسے اٹھالیا، تقدیر الٰہی سے بے خبر کہ آخر یہی بچہ ان کا دشمن اور ان کے لئے غم کا سبب بنے گا اِنَّ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِـئِيۡنَ ﴿۸﴾ بیشک فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں سے بہت بڑی غلطی ہوئی وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ‌ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ‌ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّـنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ بچہ میری اور تمہاری آنکھوں

کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرنا، بہت ممکن ہے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنا لیں اور انہیں انجام کی خبر نہ تھی وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰﴾ اور ادھر موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا اور قریب تھا کہ وہ اس راز کو فاش کر بیٹھتی اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تاکہ وہ ہمارے وعدے پر یقین کئے بیٹھی رہے وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور موسیٰ علیہ السلام کی ماں نے ان کی بہن سے کہا کہ موسیٰ کے پیچھے پیچھے چلی جاؤ، چنانچہ وہ اس کو دور ہی سے اس طرح دیکھتی رہی کہ فرعون کے لوگوں کو اس کا مطلق احساس تک نہ ہوا وَ حَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلانے والیوں کا دودھ پینے سے روک دیا تھا، اس پر موسیٰ کی بہن نے فرعون کے گھر والوں سے کہا کہ کیا میں تمہیں ایسے گھرانے کا پتہ بتاؤں جو تمہارے اس بچے کی پرورش بھی کر دیں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ بالآخر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو پھر ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور وہ یہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے رکوع [۱]

